وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ۝

صحیفۂ بخشش

۱۳۹۵

یعنی

ارشادات وہدایات

مع

شجرۂ طیبہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ رکن الدینیہ

از

قطبِ وقت حضرت علامہ مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ

طالب دعا

حافظ محمد طیب مجددی سیالکوٹ

Marfat.com

حرفِ اوّل

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت حضرت علامہ محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مرتبہ سیالکوٹ آمد پر عرض کیا گیا تھا کہ ضرورتِ مرشد اور آدابِ مرشد وغیرہ پر کوئی مختصر سا مضمون تحریر فرمادیں جو اربابِ طریقت کے لیے نافع ہو تو حضرت نے فی البدیہہ چند قیمتی جواہر پارے ارشاد فرمائے جن کو محترم المقام میر جمیل الدین مرحوم نے اپنے عزیز فرزند جلیل الدین مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے "صحیفۂ بخشش" کے نام سے شائع کیا تھا۔ اب ان جواہر پاروں کو یہ حقیر اپنے دادا حافظ محمد حسین نقشبندی مرحوم کے ایصالِ ثواب کیلئے شائع کر رہا ہے، قارئین حضرات سے التماس ہے کہ بندہ اور دادا مرحوم کی بخشش کے لیے دعا فرمائیں۔

اللّٰھم اغفرلنا وارحمنا وانت خیر الراحمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ طالبِ خیر

حافظ محمد طیب مجددی محمودی

بار دوم
۱۴۰۹ھ

ے یہ تاریخی نام شاعرِ اہلِ سنت مولانا قمر یزدانی صاحب نے تجویز کیا ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

ضرورتِ مُرشد

اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں فرماتا ہے

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا (پ۱۵ رکوع ۱۴) یعنی جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے ہرگز تو اس کے لیے کوئی مُرشد نہیں پائے گا۔

معلوم ہوا کہ ضلالت اور گمراہی سے بچنے کے لیے مُرشد تلاش کرنا لازم ہے۔

شرائطِ مُرشد

۱۔ سُنّی صحیح العقیدہ ہو۔

۲۔ اس میں اتنی علمی استعداد ہو کہ

Marfat.com

مسائلِ ضروریہ کتابوں سے خود نکال سکے[1]۔

۳۔ صاحبِ تقویٰ ہو اور اوراد و وظائف کا پابند ہو۔

۴۔ اس کو کسی بانسبت بزرگ سے فیض اور اجازت حاصل ہو۔

۵۔ اس کی صحبت میں آخرت کی طرف دل راغب اور اللہ کی یاد پیدا ہو۔

آدابِ مُرشد بلاشک ایسا مرشد نائبِ رسول ہے جس قدر اس کا ادب و احترام ہو سکے بجا لاؤ۔ جس نے جو کچھ بھی پایا ہے ادب سے پایا۔

---

[1] الملفوظ صفحہ ۱۴ حصہ دوم۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

Marfat.com

اس کے سامنے جب بیٹھو اِدھر اُدھر مت دیکھو۔ سر نیچا کیے اپنے دل کی جانب فیضانِ الٰہی کی طرف متوجہ رہو۔ باوضو حاضر ہو۔ حضرت ابو مدین رحمۃ اللہ علیہ غسل کر کے اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ دو زانو بیٹھو۔ پُشت مت کرو۔ اس کے آگے مت چلو۔ نہ اس کے سایہ پر اور نہ اس کے مصلیٰ پر قدم رکھو۔ جب وُہ کھڑا ہو تم بھی کھڑے ہو جاؤ۔ جب وُہ بیٹھے تم بھی بیٹھ جاؤ۔ کلام کرے تو غور سے سنو ورنہ مراقب رہو۔ پیر پر کسی قسم کا کوئی اعتراض نہ کرو بلکہ اعتراض کا خیال تک بھی دل میں نہ آنے دو۔ کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو اپنے ہی فہم کا قصور سمجھو۔ اس کے ہر فعل سے راضی رہو کہ یہ مقدمہ رضائے حق

Marfat.com

ہے اس کے خاص برتنوں کا استعمال نہ کرو مثلاً اس کے اُگالدان میں اس کے سامنے تھوکنا یا ہاتھ دھونا سخت بے ادبی ہے۔ پیر کے یہاں آکر کسی اپنی بات پر شیخی اور فخر مت کرو۔ سب شان اور حیثیتوں کو مٹا کر فیضِ الٰہی کے طالب بن کر آؤ۔ اپنے پیر سے کچھ فاصلے پر بیٹھو۔ زیادہ قریب بیٹھنا اور ہاتھ لگا کر بات کرنا تو سخت بے ادبی ہے مزدوری اور منافع دُنیا کے طالب مت بنو بلکہ خدمتِ خاص برائے رضائے مُرشد کرو۔ حضرت امام ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ غسل کے لیے حمام میں گئے۔ حضرت ابوعلی فارمدی رحمۃ اللہ نے چند ڈول پانی کے حمام میں ڈال دیئے۔ جب آپ باہر آئے نماز پڑھی۔ پھر خوش ہو کر فرمایا کہ ابوالقاسم قشیری

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ نے جو ستر سال میں پایا ہے تو نے ایک دو
ڈول میں پالیا۔ پس ہر وقت اخلاص مند اور رضائے مرشد
کا طالب رہے تاکہ دین و دُنیا کے منافع حاصل ہوں
کیونکہ خدمت اور ادب کی خاصیت ہی دِل کی محبت کا
کھینچنا اور اپنی جانب متوجہ کرنا ہے۔ توجہ مُرشد کے
باعث انشاء اللہ سعادتِ دارین سے مالا مال ہو گے۔
جاننا چاہیئے کہ شرائط اور آدابِ صحبت کا لحاظ
بھی اس راہ میں ضروری ہے تاکہ فائدہ پہنچانے اور
فائدہ حاصل کرنے کا راستہ کھل جائے۔ اس کے بغیر
صحبت کا کوئی فائدہ نہیں اور مجلس کا کوئی نتیجہ نہیں
امامِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا مکتوب ۹۲ آدابِ مریدین پر مشتمل ہے

Marfat.com

لہٰذا اس سے چند آداب بطورِ خلاصہ درج کئے جاتے ہیں۔

طالب کو چاہیئے کہ اپنے دل کا رُخ ہر طرف سے پھیر کر اپنے پیر کی طرف کرلے اور پیر کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر نہ کوئی نفل پڑھے اور نہ کوئی وِرد و ذکر میں مشغول ہو۔ اور اس کی حضوری میں غیر کی طرف توجہ نہ کرے اور اپنے شیخ کی طرف پورا متوجہ ہو کر بیٹھے۔ یہانتک کہ نماز فرض و سنت کے علاوہ ذکر اور نوافل میں بھی مشغول نہ ہو۔

بادشاہِ وقت کا ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی حضوری میں اس کے ایک وزیر نے اپنے لباس کے ایک بند کو درست کیا۔ بادشاہ کی نظر اس پر پڑی اور اس

Marfat.com

نے خفا ہو کر اس سے کہا کہ یہ مجھ سے برداشت نہیں ہو سکتا کہ میری حضوری میں اور غیر کی طرف توجہ۔

اب یہ بات قابلِ غور ہے کہ جب اہلِ دُنیا کے لیے اتنے باریک آداب درکار ہیں۔ تو اہل اللہ کی حضوری میں آداب کی رعایت کرنا بطریقِ اولیٰ لازم ہے جہاں تک ہو سکے پیر کے بیٹھنے کی جگہ پر نہ بیٹھے اور نہ ان کے مصلّٰی اور سجادہ پر پیر رکھے۔ اور نہ ایسی جگہ کھڑا ہو کر اس کا سایہ پیر پر پڑے یا ان کے کپڑوں اور ان کے سایہ پر پڑے۔ اور نہ ان کے طہارت خانہ میں وضو وغیرہ کرے۔ اور ان کے خاص برتنوں کا بھی استعمال نہ کرے اور ان کے سامنے نہ کچھ کھائے، نہ پیئے اور نہ کسی

Marfat.com

کے ساتھ کلام کرے بلکہ کسی کی طرف التفات و توجہ تک نہ کرے۔ اور پیر جہاں ہے اس مقام کی طرف اس کی عدم موجودگی میں بھی پاؤں نہ کرے اور نہ اس طرف تھوکے۔ اور اپنے پیر کی حرکات و سکنات پر رائی کے دانہ کے برابر بھی اعتراض نہ کرے کہ اعتراض کا نتیجہ محرومی ہے۔ کیونکہ اہل اللہ میں عیب نکالنے والا مخلوق میں سب سے زیادہ بے سعادت اور بدترین انسان ہے۔

اس کی آواز پر اپنی آواز کو بلند نہ کرے اور بلند آواز کے ساتھ اس سے بات نہ کرے۔ اگر کسی بزرگ کی طرف سے اسے فیض پہنچے تو اس کو بھی اپنے مُرشد کی ہی جانب سے سمجھے۔ اللہ تعالیٰ لغزشِ قدم سے

Marfat.com

بچائے اور پیر کی محبت اور اعتقاد پر قائم رکھے۔

ہر طریقہ میں ریاضت اور مجاہدہ ہے۔ امام ربانی ایک اور موقع پر فرماتے ہیں کہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں اتباعِ شریعت کو ضروری قرار دیا گیا ہے کیونکہ شریعت نفس کشی کے لیے ہے اور یہی ریاضت و مجاہدہ ہے مثلاً صبح کے وقت نماز کے لیے اُٹھنا یا تہجد کے وقت نماز کے لیے اُٹھنا نفس پر شاق ہے

ہدایات

خیال رکھو کہ کسی کی کوئی چیز بغیر اجازت مالک کے ہرگز نہ لو۔ اگرچہ کسی کی ڈبیہ میں سے پان چھالیہ ہی ہو یا کسی کے کھیت کا ایک دانہ ہی ہو جہاں کہیں ہو خدا سے ڈرو۔ ایک بزرگ نے صرف ایک تنکا خلال کے لیے غیر کی لکڑیوں میں سے لیا تھا مرنے کے

Marfat.com

بعد سخت مؤاخذہ ہوا۔ قرآنِ پاک میں جہاں عورتوں کی بیعت کا حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کو حکم دیا وہاں فرمایا ہے کہ ان سے بیعت لو کہ شرک نہ کریں۔ چوری نہ کریں۔ زنا نہ کریں۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کریں۔ قتلِ اولاد یہ بھی ہے کہ اولاد کو دینی تعلیم سے بے خبر رکھنا۔ خدارا دینی تعلیم دلاؤ ورنہ ایسی اولاد سے دُکھ ہی دُکھ ہے۔ نماز کی پابندی کرو ورنہ سخت عذاب ہوگا۔ عذاب کے لیے دوزخ ہی کافی ہے کَفٰی بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا مگر اس میں بھی ایک وُہ مقام ہے جس کا نام غَیّ ہے جو سب سے زیادہ گرم اور گہرا ہے جس کے اندر ایک هَبْهَبْ نامی کنواں ہے۔ جب دوزخ بجھنے پر آتا ہے۔ تو

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس کو کھول دیتا ہے۔ دوزخ اس کی گرمی
سے بھڑک اُٹھتا ہے اس کنوئیں میں بے نمازی، شرابی،
زانی، ماں باپ کو تکلیف دینے والے، سُود خور ڈالے جائیں
گے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا۔ مردوں پر جماعت بھی واجب ہے
نماز با جماعت مع تعدیلِ ارکان (یعنی جلدی نہ کرو، سکون
واطمینان کے ساتھ) دِل لگا کر نماز اچھی طرح ادا کرو۔
زکوٰۃ کے قابل ہو تو زکوٰۃ بھی دو۔ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی
گئی ہو وُہ مال سانپ کی شکل میں طوق بنا کر گلے میں ڈالا
جاتے گا جو قبر میں ڈستا رہے گا۔ مال کی محبت میں بخل
سے بچو۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ بخیل اللہ سے دُور
مخلوق سے دُور جنت سے دُور اور دوزخ کے قریب

Marfat.com

ہوتا ہے۔ زمینداروں پر لازم ہے کہ غلہ کی پیداوار پر بھی زکوٰۃ یعنی عشر ادا کریں۔ حج فرض ہو تو حج بھی ادا کریں۔ پس (اللہ و رسول) کی نافرمانی، جھوٹ، غیبت، چغلی، ناپ تول میں کمی غرضیکہ تمام گناہوں سے بچو۔ کیونکہ گناہ تمہارے اور اللہ کے درمیان بڑا حجاب (پردہ) ہے۔ گناہ سے توفیقِ طاعت کم ہوتی ہے۔ گناہوں سے طبیعت ہٹانے کے لیے نمازِ تہجد بہت مفید ہے اور نمازِ تہجد قبر کے لیے نور بھی ہے۔ نمازِ اشراق بھی صفائی باطن، نورانیتِ قلب اور انشراحِ صدر کے لیے عجیب چیز ہے ان کے لیے حضرت شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ شرح سفر السعادت میں فرماتے ہیں کہ یہ چیزیں دُنیا ہی

Marfat.com

میں اس نماز کے صلہ میں نقدِ وقت ہیں۔ پس زندگی غنیمت ہے ثواب حاصل کرو۔ گناہوں سے بچو تاکہ تقویٰ حاصل کرو اور خدا کے یہاں محترم ہو۔ یہ آداب اور تعظیم بھی تقویٰ ہی سے حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ پس مُرشد کی سچی محبت و عظمت پیدا کرو۔ کتاب آدابِ سالک[1] میں ہے کہ پیر کو غنیٔ آخرت اور بادشاہِ معرفت جانے اور کسی شخص کو اس زمانے میں سے بزرگ زیادہ اور فاضل زیادہ اپنے پیر سے نہ جانے صدق و یقین سے کمال فرمانبردار اس کا ہو۔ صوفیہ کی

[1] یہ کتاب سالک کے لیے بہت لاجواب ہے۔ اگر ان مسائل کی تفصیل دیکھنی ہو تو اس کا مطالعہ فرمائیں ۱۲

Marfat.com

اصطلاح میں قوی تعلق کو رابطہ کہتے ہیں۔ حضرت مجدد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دولت سعادت مندوں کو میسر آتی ہے۔ حضرت کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں رابطہ اقربِ طُرق[1] ہے عجائب و غرائب ظاہر ہونے کا باعث ہے۔ جتنا رابطہ قوی ہوتا جائے گا حسب استعداد فیضانِ الٰہی بھی ترقی کے ساتھ پہنچتا جائے گا۔ حضرت مجدد الفِ ثانی رحمۃ اللہ علیہ مبدا و معاد میں فرماتے ہیں کہ ہر شخص کے متعلق یہ اعتقاد رکھتا تھا کہ مثل اس صحبت و ارشاد کے بعد زمانہ آں حضرت

---

[1] یعنی سب سے قریب راستہ ہے ۱۲

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز کوئی وجود میں نہیں آیا۔ اس عقیدہ کی بدولت آپ سب خلفاء میں بے مثل ہوئے۔ اس راہ میں جس قدر بھی طلب کرو حال اور استعداد سے طلب کسو عجلت اور زبانی تقاضوں کی حاجت نہیں ورنہ اندیشہ ہے کہ بارِ خاطر بن کر بالکل ہی راہِ فیض بند ہو جائے۔

مُرید کو چاہیئے کہ اپنی تمام مُرادوں کو پیر کی مُرادوں میں فنا کردے۔ کَالْمَیِّتِ بَیْنَ یَدَیِ الْغَسَّالِ (نہلانے والے کے سامنے مُردہ کی طرح ہو جائے) کہ فنا فی الشیخ مقدمہ فنا فی اللہ ہے جب تک مُرید تکمیل کے درجہ تک نہ پہنچے پیر کی صحبت میں رہے ورنہ بُعد و دُوری میں تصورِ شیخ سے فائدہ اُٹھائے۔ حضرت خواجہ باقی باللہ

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں کہ بُعد و دوری میں صُورتِ مُرشد کو خیال میں رکھے اور طریقۂ رابطہ کو ہاتھ میں لائے کہ رابطۂ قویہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا طریقہ ہے وُہ نسبتِ حُبی بدرجۂ کمال حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتے تھے اور اسی راہ سے فیض حاصل کیا۔

اور جو طریقۂ ذکر یا مراقبہ پیر نے بتایا ہے اس پر بلاناغہ کاربند رہے اور یہ سمجھے کہ پیر کے بتلاتے ہوئے طریقہ سے کوئی چیز نافع اور بہتر نہیں حتیٰ کہ دوسرے وظیفہ یا اور عمل کا شوق تک بھی دل میں نہ پیدا ہو ورنہ بوالہوسی ہے اور محرومی کا باعث ہے۔ مُرید کو چاہیئے کہ باہمت ہو مصائب سے شکستہ خاطر ہو کر طاعات و اوراد میں

Marfat.com

خلل نہ آنے دے۔ صبر، شکر، تسلیم، رضا، زہد، ورع ان سلوک کی باتوں کو بھی حاصل کرے۔

مکتوبات امام ربانی، کیمیائے سعادت یا اس کا ترجمہ اکسیر ہدایت امام غزالی، حضرات القدس اور تذکرۃ الاولیاء اپنے مطالعہ میں رکھے اور مسائل کے لیے رکن دین کے تمام حصے اور بہار شریعت پڑھتے رہو کیونکہ سب اچھی کتابیں ہیں اور بے حد مفید ہیں ان پر عمل کرو اور اپنے احوال لکھ کر جوابی خط میں بھیجتے رہو۔

اوراد و وظائف صبح کے وقت کم از کم پانچ سو مرتبہ درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پڑھیں۔ حضرت شاہ

Marfat.com

ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والدِ ماجد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے پایا درود شریف اور توجہ ذاتِ بحث کی بدولت پایا۔ حضرت شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ شرح سفر السعادت میں فرماتے ہیں کہ کوئی عبادت فرائض کے بعد درود سے فاضل تر نہیں اور حصولِ قرب و رضائے الٰہی اور حصولِ سعادتِ دُنیا و آخرت کے لیے اس سے بالاتر کوئی چیز نہیں۔

اور استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اگر یہ یاد نہ ہو تو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کم از کم تین سو بار پڑھ لیا کریں۔ کہ اس میں طلبِ بخشش کے ساتھ زیادتی رزق کی بھی بشارت ہے

Marfat.com

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا بھی وِرد رکھیں۔ جب لَا کہو
تو یہ خیال کرو کہ ماسوا۔ کو قلب سے دُور کر رہا ہوں۔ اور
جب اِلَّا اللہ کہو تو یہ خیال کرو کہ بس دِل میں صرف اللہ
ہی اللہ ہے اور باطن اسی کے نور سے معمور ہے۔
اور بہتر ہے کہ رات کو سوتے وقت سَو دفعہ کلمہ طیبہ
اس طرح پڑھا جائے کہ جب لَا کہیں تو یہ خیال کریں کہ
دِل میں نہ غیر ہے اور نہ اس کا خیال۔ تمام ماسوٰی کی نفی
کر دیں اور جب اِلَّا اللہ کہیں تو یہ خیال کریں کہ بس اب
دِل میں اللہ ہی اللہ ہے اور اس طرح ۹۹ دفعہ جب پورا
ہو جائے اور ۱۰۰ مرتبہ پر پہنچے تو ایک دفعہ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللہ بھی کہہ دیں۔ تسبیح پوری ہو گئی۔

Marfat.com

بہتر ہے کہ شجرہ شریف رات کو سوتے وقت
پڑھ لیا جایا کرے اور تین دفعہ اَلحَمد شریف
اور تین دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پڑھ کر اصحاب شجرہ
کو ثواب پہنچا دیا کریں۔

ختم خواجگان شریف

اوّل سات مرتبہ الحمد شریف پھر ایک سو ایک مرتبہ
درود شریف پھر ۷۹ مرتبہ اَلَمْ نَشْرَح پھر ایک ہزار
ایک بار قل ھو اللہ شریف پھر سات مرتبہ الحمد
شریف پھر ۱۰۱ مرتبہ درود شریف پھر ایک سو
ایک مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَات پھر ایک سو ایک بار
یَا کَافِیَ الْمُهِمَّات پھر ایک سو ایک مرتبہ یَا مُجِیْبَ

Marfat.com

الدَّعْوَات پھر ایک سو ایک بار یَا حَلَّ الْمُشْکَلَات
پھر اسی قدر یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات پھر اسی قدر یَا رَافِعَ
الدَّرَجَات پھر اسی قدر یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب
پھر اسی قدر یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَاب پھر اسی قدر یَا
شَافِیَ الْاَمْرَاض پھر اسی قدر یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن
پڑھ کر سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
اور حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت
خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ
ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ عارف
ریوگری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ علی عزیزان رامیتنی
رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ باباسماسی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اور خواجہ سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجگان
پیرانِ پیراں خواجہ بہا الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت
خواجہ ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ کی ارواحِ پاک کو اس
کا ثواب بخش دے ۔ پھر دُعا مانگے ۔

حلِ مشکلات یہ ختم تمام دینی اور دُنیاوی حاجات کے
کے لیے اکسیرِ اعظم ہے ۔ اگر روزانہ
نہ پڑھا جا سکے تو ایک ہفتہ میں ایک دفعہ سب
یارانِ طریقت پڑھ لیا کریں برکت کا باعث ہوگا ۔
جب کوئی مشکل پیش آئے اس وقت ضرور پڑھے
انشاء اللہ تین دن کے بعد حاجات رفع پائے گا ۔
یہ ختم حاجت کے لیے تین دن پڑھا جائے اور

Marfat.com

جو وقت پہلے دن مُعَیّن کیا ہے وہی وقت رہے گا
اور جتنے آدمی پہلے دن شروع میں ہیں وہی آخر دن تک
رہیں گے۔ تیسرے دن شیرینی پر فاتحہ دلا کر اس کے
بعد تقسیم کر لیا جائے اور ان حضرات خواجگان کے
نام فاتحہ میں لیے جائیں گے۔ ان کی ہی فاتحہ دلائی
جائے جن کے نام اوپر درج ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت بھی کرتے رہو۔ برادرانِ طریقت
سے محبت رکھو۔ ایک دوسرے کے معاون و مددگار
رہو۔ اللہ کی یاد میں رہو۔ تمہارے پاس دوسروں کو اللہ
کی یاد پیدا ہو اور ذوق و شوق دامنگیر ہو۔ بد صحبتوں
سے بچو کہ اس سے دُنیا و دین تباہ ہوتا ہے۔ نجاست

Marfat.com

سے مرد اور عورتیں بچیں تاکہ عذابِ قبر سے حفاظت رہے اللہ تعالیٰ طہارت والوں کو دوست رکھتا ہے ان ہدایات کو مطالعہ میں رکھو اور دوسروں کو سُنا کر آگاہ کرو۔ ان ہدایات پر عمل کرو گے تو ثمرات و برکات مرتب ہوں گے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

شائع کردہ

حافظ محمد طیب مجددی محمودی

مجدد آباد (چرنڈ) سیالکوٹ

Marfat.com

شجرہ طیّبہ

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ رکن الدینیہ

بخش دے یارب محمد مصطفٰے کے واسطے

حضرت صدیقِ اکبر با خُدا کے واسطے

خواجہ سلمان خواجہ قاسم خواجہ جعفر کے طفیل

رحم فرما بایزیدِ راہنما کے واسطے

Marfat.com

از پئے محبوبِ سُبحان شاہِ خرقاں بوالحسن

بوعلی و خواجہ یوسف مقتدا کے واسطے

پیرِ برحق عبدِ خالق خواجہ عارف کے طفیل

خواجہ محمود حبیبِ کبریا کے واسطے

قُدوَۃِ اہلِ صفا خواجہ علی رامیتنی!

بابا سماسی کُلالِ مقتدا کے واسطے

فخرِ جُملہ خواجگاں خواجہ بہاءالدین شاہ

Marfat.com

خواجہ یعقوب امام الاولیاء کے واسطے

حامئ دینِ متین خواجہ عبید اللہ شاہ

خواجہ زاہد پیرِ برحق پارسا کے واسطے

خواجہ درویش خواجہ اُمکنگی کے صدقہ میں الٰہ

رحم فرما باقی باللہ باخدا کے واسطے

ابرِ رحمت خواجۂ سرہند احمد کے طفیل

خازنُ الرّحمت سعیدِ باصفا کے واسطے

Marfat.com

خواجۂ معصوم اور عبد الاحد محبوبِ حق!
شہ حنیفِ راز داں رازِ خدا کے واسطے

از پئے خواجہ محمّد راز داں پیرِ ہدیٰ
شہ محمّدِ پیرِ برحق باصفا کے واسطے

از برائے شہ زمان و حاجی احمدِ مُتقی
خواجہ حاجی حسین دِل رُبا کے واسطے

از برائے حضرت سیّد اِمامِ باعلی!

Marfat.com

فضل کر مسعود شاہِ اولیاء کے واسطے

دے مجھے سوزِ محبت تا مٹے میری خودی

رکن الدین پیرِ برحق پارسا کے واسطے

بندۂ ناچیز کا رکھنا بھرم روزِ جزا

حضرت محمود میرے پیشوا کے واسطے

راحت مخدومؒ کا صدقہ تہی دامن میرا

خیر سے بھر دے زبیر حق نما کے واسطے

منظومہ:۔ مولوی ارشاد علی مرحوم انوری

آخر کے ۲ دو شعر نعت خواں خالد محمود خالد صاحب نے لکھے ہیں۔

Marfat.com

حافظ محمد اشرف صاحب کے مریدین و مخلصین اس شعر کا اضافہ کریں۔

عاقبت محمود ہو جائے نسبت محمود سے

حضرت اشرف مجددیؒ راہنما کے واسطے

شجرہ شریفہ ملنے کے پتے

۱۔ رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، آزاد میدان، ہیر آباد، حیدر آباد، سندھ۔

۲۔ مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ، نور آباد، فتح گڑھ، سیالکوٹ۔

بار سوم: اگست 2013ء

Marfat.com